۱۴۔حضرت خواجہ مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ ولادت: ۴۳۰ھ

تاریخ وفات: اوائل رجب ۵۲۷ھ یا ۵۷۷ھ مدفن: چشت

خواجہ شریف زندنی کے پیر و مرشد حضرت خواجہ مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ۔اب یہ جو ہمارے یہاں سلسلہ کو چشتی کہا جاتا ہے کہ تین چار مسلسل بزرگ ہیں ایک ہی جگہ کے، چشت کے رہنے والے،اس لئے اس سلسلہ کو سلسلۂ چشتیہ کہا جاتا ہے۔

حضرت خواجہ مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق لکھا ہے کہ سات سال کی عمر میں حضرت حافظ قرآن ہوئے اور سولہ سال کی عمر ہوئی اور تمام علوم ِظاہرہ سے،قرآن، حدیث،تفسیر،عربیت، ادب،تمام علوم سے فارغ ہوگئے۔اور نہ صرف فارغ ہوئے، عالم ہوئے، بلکہ لکھا ہے کہ حضرت کی ایک بہت عظیم تصنیف ہے، بہت مشہور کتاب ہے،منہاج العارفین،تصوف کی عظیم الشان کتاب۔فرماتے ہیں کہ اس عمر میں لکھی ہے،سولہ سال میں، جب فارغ ہوئے ہیں۔اسی طرح احکامِ شریعت کی ایک عظیم الشان کتاب،خلاصۃ الشریعۃ ،وہ بھی اسی عمر میں لکھی۔

آپ اندازہ لگائیں کہ جب اس عمر میں،سولہ سال کی عمر میں ایسی عظیم کتابیں لکھی ہوں گی،تو پھر ساری عمر کیا کیا ہوگا، جب قدم رکھا ہے علوم ِظاہرہ سے فراغت کے بعد روحانیت کے سلسلہ میں؟

اپنے پیر و مرشد خواجہ ابو یوسف چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے انیس برس کی عمر میں خلافت ملی ہے اور اس کے بعد ساری عمر اس سلسلہ کو حضرت نے پھیلایا۔اور ظاہری علوم کی تدریس کے ساتھ، یہ ہمارے جتنے اکابرین ہیں یہ جامع ہوتے تھے،علوم ِظاہرہ اور علوم ِباطنہ دونوں کے جامع ہوتے تھے۔